اتوار 14 ستمبر، 2025

مضمون۔ مواد

سنہری متن: **افسیوں 2 باب 8 آیت**

"کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔"

جوابی مطالعہ: **فلپیوں 3 باب 13، 14، 16، 20 آیات**

فلپیوں 4 باب 6 تا 8، 20 آیات

13۔ اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھوں۔

14۔ نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے۔

16۔ بہر حال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے مطابق چلیں۔

20۔ مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک منجی یعنی خداوند یسوع مسیح کے وہاں سے آنے کے منتظر ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

7۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے۔

8۔ غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُس پر غور کیا کرو۔

20۔ ہمارے خدا اور باپ کی ابدالآباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی 26 باب 19 (تا؛)، 31 (تا:)، 33 تا 35، 59، 60، (تا۔)، 63 تا 65 (تا:)، 66، 69 تا 75 آیات

19۔ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔

31۔ اُس وقت یسوع نے اُن سے کہا تم سب اسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے۔

33۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔

34۔ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ اسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کرے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

35۔ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی انکار ہر گز نہ کروں گا اور سب شاگردوں نے بھی اسی طرح کہا۔

59۔ اور سردار کاہن اور سب صدر عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے لئے اُس کے خلاف جھوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے۔

60۔ مگر نہ پائی گو بہت سے گواہ آئے۔

63۔ مگر یسوع خاموش ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔

64۔ یسوع نے اُس سے کہا تو نے خود کہہ دیا بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اس کے بعد تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کے دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔

65۔ اس پر سردار کاہن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کفر بکا ہے۔

66۔ انہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائق ہے۔

69۔ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا تُو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔

70۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر انکار کیا کہ میں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔

71۔ اور جب وہ ڈیوڑی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔

72۔ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔

73۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا بے شک تُو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

74۔ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مرغ نے بانگ دی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

75۔ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کرے گا اور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

2۔ 1 پطرس 1 باب 1، 3، 4، 7، 23 آیات

1۔ پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مسافروں کا نام جو پنطس، گلتیہ، کپدکیہ، آسیہ، اور بتھنیہ میں جا بجا رہتے ہیں۔

3۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ امید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔

4۔ تاکہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔

7۔ کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔

23۔ کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔

3۔ اعمال 3 باب 1 تا 8 آیات

1۔ پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔

2۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لارہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔

3۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔

4۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔

5۔ وہ اُن سے کچھ ملنے کی امید سے اُن کی طرف متوجہ ہوا۔

6۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

7۔ اور اُس کا داہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔

8۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔

4۔ اعمال 4 باب 1، 3 (تا،)، 7، 8، 10 تا 12، 14، 21 (تا:)، 23، 24، 29، 30 (تا:)، 31، 32 (تا:)، 33، 34 (تا:)، 36 (پہلی تا،)، 37 آیات

1۔ جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہا تھا تو کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی اُن پر چڑھ آئے۔

3۔ اور انہوں نے اُن کو پکڑ لیا۔

7۔ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کر کے پوچھنے لگے کہ تم نے یہ کام کس قدرت اور کس نام سے کیا؟

8۔ اس وقت پطرس نے روح القدس سے معمور ہو کر اُن سے کہا۔

10۔ تو تم سب اور اسرائیل کی ساری امت کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری جس کو تم نے مردوں میں سے جلایا اسی کے نام سے یہ شخص تمہارے سامنے تندرست کھڑا ہے۔

11۔ یہ وہی پتھر ہے جسے تم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

12۔ اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔

14۔ اور اس آدمی کو جو اچھا ہوا تھا ان کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کچھ خلاف نہ کہہ سکے۔

21۔ انہوں نے اُن کو اور دھمکا کر چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے ملا۔

23۔ وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے ان سے کہا تھا بیان کیا۔

24۔ جب انہوں نے یہ سنا تو ایک دل ہو کر بلند آواز سے خدا سے التجا کی کہ اے مالک تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔

29۔ اب اے خداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں۔

30۔ تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا۔

31۔ جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔

32۔ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی۔

33۔ اور رسول بڑی قدرت سے خداوند یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔

34۔ اُن میں سے کوئی بھی محتاج نہ تھا۔

36۔ اور یوسف

37۔ اُس کا ایک کھیت تھا، جسے اُس نے بیچا، اور قیمت لا کر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ عبرانیوں 11 باب 1 آیت

1۔اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 17:468 (مادہ)۔21

مواد وہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔''

2۔ 5:349۔31

کرسچن سائنس میں، مواد کو روح سمجھا جاتا ہے، جبکہ کرسچن سائنس کے مخالفین مواد کو مادہ سمجھتے ہیں۔ وہ مادے کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں، اور روح سے جڑی باتوں کو یا تو بالکل نہیں مانتے یا پھر اُنہیں روزمرہ کی زندگی سے بہت دور کی چیز سمجھتے ہیں۔ کرسچن سائنس کا نظریہ اس سے بالکل اُلٹ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 136:7۔29

شاگرد اپنے مالک کو دوسروں کی نسبت زیادہ جانتے تھے مگر جو کچھ اُس نے کہا اور کیا وہ اُس کو مکمل طور پر نہیں سمجھتے تھے وگرنہ وہ اکثر اُس پر سوال نہ اُٹھاتے۔ یسوع صبر کے ساتھ اور سچائی کی ہستی کو ظاہر کرتے ہوئے اپنی تعلیم پر قائم رہا۔ اُس کے طالب علموں نے سچائی کی اِس طاقت کو بیمار کو شفا دیتے، بد روح کو نکالتے اور مردہ کو زندہ کرتے ہوئے دیکھا، مگر اِس عجیب کام کی کاملیت روحانی طور پر قبول نہیں کی گئی، حتیٰ کہ اُن کی جانب سے بھی، صلیب پر چڑھائے جانے کے بعد تک، جب اُن کا بیداغ استاد اُن کے سامنے کھڑا تھا، جو بیماری، گناہ اور عارضے، موت اور قبر پر فتح مند ہوئے۔

4۔ 325:2۔30

سچ، جب کسی بھی دور میں بولا جاتا ہے، تو وہ نور کی مانند، ”اندھیرے میں چمکتا ہے، اور اندھیرا اُسے قبول نہیں کرتا۔“ زندگی، مواد اور عقل کا جھوٹا فہم الٰہی ممکنات کو چھپاتا ہے، اور سائنسی اظہار کو خفیہ رکھتا ہے۔

5۔ 43:3۔12

یسوع کے کام کی عظمت، اُن لوگوں کی نظروں سے اُس کی مادی گمشدگی اور پھر دوبارہ سامنے آنا، ان سب باتوں نے شاگردوں کو یہ سمجھنے میں مدد دی کہ یسوع نے کیا کہا تھا۔ یہاں تک تو وہ صرف ایمان رکھتے تھے، مگر اب سمجھ گئے۔ اس فہم کی آمد سے مراد وہی ہے جو روح القدس کے نزول سے ہے، ۔یعنی الٰہی سائنس کا نازل ہونا جس نے پنتیکوست کے دن کو روشن کر دیا تھا اور جواب دوبارہ اپنی پرانی تاریخ دہرا رہی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع کا آخری ثبوت اُس کے طالب علموں کے لئے سب سے بلند، سب سے زیادہ قابل یقین، سب سے زیادہ فائدہ مند تھا۔

6۔ 21-16:91

ساری فطرت انسان کے ساتھ خدا کی محبت کی تعلیم دیتی ہے، لیکن انسان خدا سے بڑھ کر اُسے پیار نہیں کر سکتا اور روحانیت کی بجائے مادیت سے پیار کرتے اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے، اپنے احساس کو روحانی چیزوں پر مرتب نہیں کر سکتا۔

7۔ 21-20،11-8:326

خدا نے انسانی حقوق کا ایک بلند تر مقام تعمیر کر رکھا ہے، اور اِسے اُس نے الٰہی دعوں پر تعمیر کیا ہے۔ یہ دعوے اشاروں یا عقائد کے وسیلہ نہیں بنائے گئے، بلکہ ''زمین پر اُن آدمیوں سے جن سے راضی ہو صلح'' کے اظہار سے۔ انسانی ضابطے، نظریہ پرستی کی الٰہیات، مادی دوا اور حفظانِ صحت، ایمان اور روحانی فہم کو زنجیر ڈالتے ہیں۔ الٰہی سائنس اِن زنجیروں کو ریزہ ریزہ توڑ دیتی ہے، اور انسان کا اپنے خالق کے ساتھ بلا شراکت تابعداری کا پیدائشی حق خود کو مضبوط کرتا ہے۔

میں نے اپنے سامنے کسی بیمار کو دیکھا، جو اِس عقیدے میں ایک غیر حقیقی مالک کی غلامی کو برسوں سے اوڑھے ہوئے تھا کہ وہ عقل کی بجائے بدن پر حکمرانی کرتے ہیں۔

8۔ 11-7:179

لافانی عقل اُس چیز کو ٹھیک کرتی ہے جو آنکھ نہیں دیکھ سکتی؛ لیکن سوچ کو سمجھنے اور سچائی کی طاقت سے شفا دینے کی روحانی صلاحیت تب ہی فتح پاتی ہے جب انسان خود کار راستبازی میں نہیں بلکہ الٰہی قدرت کی عکاسی کرتا دکھائی دیتا ہے۔

9۔ 27-15:139

چرچ کونسل کے ووٹ سے لئے جانے والے فیصلے کہ کسے مقدس حکم تسلیم کرنا اور کسے نہیں کرنا چاہئے، قدیم شماروں میں حکم ناموں کی غلطیاں؛ پرانے عہد نامہ میں تیس ہزار مختلف مطالعہ جات، اور تین سو ہزار نئے عہد نامہ کے مطالعہ جات، یہ اعداد و شمار دکھاتے ہیں کہ کیسے ایک فانی اور مادی فہم نے الہامی صفحات کے لئے کسی حد تک اپنی خود کی تاریکی کے ساتھ الٰہی ریکارڈ میں چوری کی۔ مگر غلطیاں نہ ہی مکمل طور پر کلام کی الٰہی سائنس کو جیسا کہ پیدائش سے مکاشفہ تک دیکھا گیا ہے غیر واضح کر سکی، یسوع کے اظہار کو تباہ کر سکی، نہ ہی اُن انبیاء کے وسیلہ شفا کو کالعدم قرار دے سکی جنہوں نے پیش بینی کی کہ ”وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا“ ”کونے کے سرے کا پتھر“ بنے گا۔

10۔ 32-28:78

روح انسان کو برکت دیتی ہے، مگر انسان نہیں جانتا ’’کہ وہ کہاں سے آتی ہے‘‘۔اِس سے بیمار شفا پاتے ہیں، غمگیں تسلی پاتے ہیں اور گناہگار بحال کئے جاتے ہیں۔ یہ ایک عالمگیر خدا کے اثرات ہیں جو ابدی سائنس میں پوشیدہ اچھی رہائش گاہ ہے۔

11۔ 278:3۔28

وہ سب کچھ جس کے لئے ہم گناہ، بیماری اور موت کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں فانی یقین ہے۔ ہم مادے کی تشریح بطور غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ زندگی، مواد اور شعور کے اُلٹ ہے۔ اگر روح حقیقی اور ابدی ہے تو مادہ، اپنی فانیت کے ہمراہ، حقیقی نہیں ہو سکتا۔ ہماری نظر میں کیا چیز مواد ہونی چاہئے، غلطی، تبدیل ہونے والا اور فنا ہونے والا، قابل تغیر اور فانی، یا غلطی سے مبرا، نا قابل تغیر اور لا فانی؟

12۔ 329:5(تھوڑا سا خمیر)۔13

تھوڑا سا خمیر پورے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر بنا دیتا ہے۔ کرسچن سائنس کا ذرا سا فہم جو کچھ میں اِس سے متعلق کہتا ہوں اُس کی سچائی کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ آپ نہ تو پانی پر چل سکتے ہیں اور نہ ہی مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں، اس لیے آپ کو ان سمتوں میں الٰہی سائنس کی بڑی طاقت پر شک کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ شکر کریں کہ یسوع نے، جو سائنس کا حقیقی نمونہ تھا، یہ کام کیے اور ہمارے لئے اپنا نمونہ قائم کیا۔ سائنس میں ہم صرف اُسی چیز کو استعمال کر سکتے ہیں جسے ہم سمجھتے ہیں۔ ہم اظہار کی بدولت ہی اپنے ایمان کو ثابت کر سکتے ہیں۔

13۔ 275:12۔23

روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جُڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لا متناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعدالطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔

14۔ 468:21۔24

روح، جو فہم، جان، یا خدا کا مترادف لفظ ہے، واحد حقیقی مواد ہے۔ روحانی کائنات، بشمول انفرادی انسان، ایک مشترک خیال ہے، جو روح کے الٰہی مواد کی عکاسی کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔